15واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 11 جون 2015ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

بروز جمعتہ المبارک 26 دسمبر 2014 اور بروز منگل 3 مارچ 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

کالج لائبریرین کا سروس سٹرکچر و دیگر تفصیلات

*3275: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ ہائر ایجوکیشن حکومت پنجاب کی طرف سے کالج لائبریرین کے سروس سٹرکچر کے جاری کردہ نوٹیفیکیشن میں کالج لائبریرین کی ٹیچنگ پوسٹ کو نان ٹیچنگ پوسٹ کیوں قرار دیا گیا ہے حالانکہ کالج لائبریرین کی پوسٹ کو حکومت پنجاب محکمہ فنانس 1972 اور پھر 1977 کے Pay Revision Rules اور بعدازاں 1979 میں کالج لائبریرین کو ٹیچنگ الاؤنس دینے کے نوٹیفیکیشن جاری کر چکے ہیں؟

(ب) حالیہ سروس سٹرکچر میں صرف اور صرف 415 منظور شدہ اسامیاں دکھائی گئی ہیں جبکہ اس وقت پنجاب میں مردو خواتین کالجز کی تعداد 536 ہو چکی ہے اور حکومت پنجاب کی طرف سے مقرر کردہ Criteria کے مطابق ہر کالج میں کالج لائبریرین کی پوسٹ بے حد ضروری ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کالج لائبریرین کے سروس رولز میں ردوبدل کے سلسلہ میں محکمہ ہائر ایجوکیشن نے تاحال Case ریگولیشن ونگ میں نہیں بھیجا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ کالج لائبریرین کی اسامیاں 1997 سے تاحال خالی پڑی ہیں، جس کی وجہ سے کالجز میں معیار تعلیم انتہائی متاثر ہو رہا ہے، لہذا سروس رولز میں تبدیلی کر کے کالج لائبریرین کی بھرتی بذریعہ PPSC سے فوری کروائی جائے؟

(تاریخ وصولی 7 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 4 فروری 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) عرصہ دراز پہلے کالجز میں کالج لائبریرینز کو ٹیچنگ سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کے لیے ٹیچنگ سرگرمیوں میں شامل کیا جاتا تھا، جس کی وجہ سے لائبریریز کی دیکھ بھال اور ریکارڈ مینجمنٹ بری طرح متاثر ہوئی۔

❖ عصر حاضر میں لائبریری سائنس ایک ترقی یافتہ شعبہ ہے جس میں اب پی ایچ ڈی تک تعلیم حاصل کی جارہی ہے۔ مزید برآں مستقبل قریب میں موجودہ لائبریریز کو ڈیجیٹل لائبریری میں تبدیل کرنے کا پائلٹ پروجیکٹ شروع ہونے والا ہے۔ جس سے لائبریری سائنس کی مزید اہمیت بڑھ جائے گی اور محکمہ کو تجربہ کار اور جدید تقاضوں کے مطابق کام کرنے کے لیے لائبریری سائنس میں ماہر افراد کی ضرورت ہوگی، اب وہ وقت نہیں رہا جب ایک ہی فرد تمام کام کو سرانجام دیتا تھا۔ لائبریری سائنس کی موجودہ دور کی جدت اور ضروریات کی وجہ سے اس کو ایک الگ شعبہ (کیڈر) میں تبدیل کرنا اشد ضروری تھا۔

❖ مزید برآں کالج لائبریرینز کا اپنا مطالبہ بھی علیٰحدہ سروس سٹرکچر کا تھا، جس کو ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر SO(C-VI)9-6/2011 مورخہ 23-09-2013 منظور کرتے ہوئے لائبریرینز کا مندرجہ ذیل 4-Tier سروس سٹرکچر بنادیا ہے۔

1. Librarian (BS-17)
2. Senior Librarian (BS-18)
3. Deputy Chief Librarian (BS-19)
4. Chief Librarian (BS-20)

لہذا لائبریرینز کا الگ سے کیڈر بننے اور دور حاضر کے تقاضوں کی وجہ سے ان کو نان ٹیچنگ پوسٹ قرار دیا گیا ہے۔ جس سے یہ شعبہ بڑی سرعت سے ترقی کی منازل طے کرے گا۔ (کاپی "الف" ایوان کی میز پر رکھ ی گئی ہے)

❖ مزید برآں محکمہ خزانہ (فنانس) نے اس ضمن میں کوئی ایسا نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا ہے جس میں لائبریرینز کو ٹیچنگ الاؤنس دینے کی بات کی گئی ہو۔

(ب) نوٹیفکیشن نمبر SO(C-VI)9-6/2011 مورخہ 23-9-2013 میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 415 ہی تھی جس میں ہر کالج کی تعلیمی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے لائبریرینز کی سیٹ کو تقسیم کیا گیا ہے۔ اور یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ یہ نوٹیفکیشن 2013 میں

کیا گیا تھااور مزید نئے کالجز بننے کی وجہ سے نوٹیفیکیشن میں موجود اسامیوں کی تعداد کم معلوم ہو رہی ہے۔اس سلسلے میں مزید وضاحت کرنا بھی مطلوب ہے کہ SNE کی پوسٹ محکمہ خزانہ کی طرف سے ابتدائی تین سالوں میں عارضی طور پر create کی جاتی ہے۔ نئی پوسٹ کیڈر کا حصہ تبھی بنتی ہے جب وہ مستقل طور پر محکمہ خزانہ کی طرف سے Create کی جاتی ہے۔اب نئے کالجز کے قیام کے ساتھ ہی لائبریرین کی پوسٹ SNE میں شامل کی جاتی ہے۔اس طرح کوئی بھی کالج لائبریرینز کی سیٹ کے بغیر نہیں بنتا۔(کاپی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) یہ درست نہیں ہے کہ محکمہ ہائر ایجوکیشن نے لائبریرین کے سروس رولز میں ردوبدل کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھایا ہے۔ محکمہ کی گونہ گو مصروفیات ہونے کی باوجود لائبریرین کے سروس سٹرکچر پر کام کیا جاتا رہا اور لائبریرینز کی فلاح و بہبود کے لیے محکہ ہائر ایجوکیشن نے لائبریرین کا دیرینہ مطالبہ پورا کرتے ہوئے بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر SOR-III(S&GAD)1-20/96(P) Dated: 29th October, 2014 سروس رولز میں ردوبدل کر دیا ہے۔ جس سے تاریخ میں پہلی بار لائبریرینز کو 4-tier سروس سٹرکچر دینے کی وجہ سے اب ان کی BPS-20 تک ترقی کے درخشاں امکانات ہیں۔(کاپی "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) سروس رولز میں تبدیلی کا پراسیس ایک لمبے عرصے سے چل رہا تھا جس کی وجہ سے خالی اسامیوں پر تقرری نہ ہو سکی، تاہم بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر SOR-III(S&GAD)1-20/96(P) Dated: 29th October, 2014 سروس رولز میں ردوبدل کر دیا ہے اور عنقریب پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے لائبریرینز کی تقرری عمل میں لائی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)</u>

بروز منگل 3 مارچ 2015ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>پنجاب یونیورسٹی ہیلی کالج کی کرکٹ گراونڈ کو قابل استعمال بنانے کی تفصیلات</u>

*2708: <u>ڈاکٹر فرزانہ نذیر:</u> کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے میٹرو بس سروسز کے لئے پنجاب یونیورسٹی ہیلی کالج کی کرکٹ گراونڈ استعمال کی گئی؟

(ب)اس گراؤنڈ کو یونیورسٹی اور کالج کے طالب علموں کے لیے دوبارہ قابل استعمال بنانے کے لئے ابھی کتنا وقت درکار ہے؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت نے میٹرو بس سروس کے لیے پنجاب یونیورسٹی ہیلی کالج کی کرکٹ گراؤنڈ استعمال کی

(ب)ڈی سی او صاحب لاہور کے احکامات کے تحت مورخہ 21 اپریل 2014ء سے یونیورسٹی گراؤنڈ ز کی بحالی کا کام شروع کر دیا گیا ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔کرکٹ گراؤنڈ کی ٹرف پچ اور سیمنٹ پچ کا کام کیا گیا ہے۔

2۔ڈسکس تھرو۔ ہیمر تھرو۔ شاٹ پٹ کے لئے سیمنٹ رنگ 7x7 اور 8x8 بلاکس بنائے گئے ہیں۔

3۔خواتین سپورٹس کمپلیکس کی چار دیواری کے اوپر حفاظتی خاردار تار کا کام کیا گیا ہے۔

کرکٹ گراؤنڈ کے بقیہ کاموں اور مکمل بحالی کے لیے جناب کمشنر صاحب اور LDA حکام کو خط لکھے گئے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ گراؤنڈ جلد ہی مکمل طور پر بحال ہو جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 مارچ 2015)</u>

بروز منگل 3 مارچ 2015ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>بہاول پور: خواتین یونیورسٹی کا قیام و دیگر تفصیلات</u>

*3328: <u>ڈاکٹر سید وسیم اختر</u>: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور میں خواتین یونیورسٹی فی الحال گورنمنٹ صادق ڈگری کالج برائے خواتین ریاض کالونی بہاولپور میں قائم کی گئی ہے، اس جگہ سے ملحق اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کا عباسیہ کیمپس ہے اب اسلامیہ یونیورسٹی کا اپنا کیمپس حاصل پور روڈ پر وافر رقبہ پر موجود ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ عباسیہ کیمپس جو کہ شہر کے اندر واقع ہے، دونوں کیمپسز میں آنے جانے کیلئے طلبہ وانتظامیہ کے لئے بسوں کا پورا بیڑا ہے جس پر گراں قدر رقم خرچ ہو رہی ہے، اگر عباسیہ کیمپس میں دفاتر و شعبہ جات کو حاصل پور روڈ پر بغداد الجدید کیمپس میں منتقل کر دیا جائے اور عباسیہ کیمپس میں خواتین یونیورسٹی بنا دی جائے تو دو یونیورسٹیز کے ٹرانسپورٹ کی مد میں اخراجات میں گراں قدر کمی ہو جائے گی جو تعلیمی ضروریات پر خرچ ہو سکے گی، کیا محکمہ تعلیم اس مثبت تجویز پر غور کرنے کے لئے تیار ہے؟

(ج) پنجاب یونیورسٹی اور اسلامیہ یونیورسٹی میں جن مختلف شعبہ جات میں تعلیم دی جا رہی ہے اس میں سالانہ کتنی فیس وصول کی جاتی ہے ہر شعبہ کے حوالہ سے دونوں یونیورسٹیز کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل فراہم کریں؟

(د) پرائیویٹ یونیورسٹیز میں فیس کو Regulate کرنے کا کیا طریق کار ہے؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 28 فروری 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ اسلامیہ یونیورسٹی کے طلبہ وانتظامیہ دونوں کیمپسز میں آنے جانے کے لیے یونیورسٹی کی بسوں میں سفر کرتے ہیں، لیکن عباسیہ کیمپس کی حاصل پور روڈ بغداد الجدید کیمپس میں منتقلی کی صورت میں بھی بسوں کی آمد و رفت میں کوئی کمی واقع نہ ہو گی۔ کیونکہ بغداد الجدید کیمپس شہر سے باہر تقریباً 8 کلو میٹر دور ہے اس صورت میں طلبہ وانتظامیہ یونیورسٹی بسوں میں سفر کریں گے کیونکہ بغداد الجدید کیمپس میں رسائی کا اور کوئی ذریعہ نہ ہے۔ اس لیے ٹرانسپورٹ کی مد میں اخراجات میں کمی واقع نہ ہو گی۔ بغداد الجدید میں جاری پروگرامز کے لیے پہلے ہی جگہ نہ کافی ہے۔

(ج) اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور

اسلامیہ یونیورسٹی میں شعبہ جات کے مطابق سالانہ فیسوں کی تفصیل (Flag-I) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب یونیورسٹی، لاہور

پنجاب یونیورسٹی میں مختلف شعبہ جات میں وصول کی جانے والی سالانہ فیس کی تفصیل

(Flag-II)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پرائیویٹ یونیورسٹیز میں مالی معاملات کے تعین کے لیے فنانس اور پلاننگ کمیٹی قائم کی جاتی ہے جس میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر، ڈین، ٹریژرر اور رجسٹرار کے علاوہ بورڈ آف گورنرز، اکیڈمک کونسل پنجاب گورنمنٹ کے فنانس اور ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے نمائندے شامل ہوتے ہیں۔

یونیورسٹی میں فیس کے تعین کا معاملہ پہلے فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے زیر بحث لایا جاتا ہے اور اس کی آمادگی اور منظوری کے بعد اسے بورڈ آف گورنرز میں پیش کیا جاتا ہے۔ بورڈ آف گورنرز کی منظوری کے بعد اسے نافذ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 مارچ 2015)

لاہور: پنجاب یونیورسٹی میں غیر قانونی رہائش پذیر طلباء کے خلاف کارروائی و دیگر تفصیلات

*3313: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2013 کے دوران پنجاب یونیورسٹی کے ہوسٹل میں غیر قانونی رہائش پذیر طلباء سے قانونی کارروائی کر کے خالی کرالیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہوسٹل خالی کروانے کے دوران متعدد طلباء نے مزاحمت بھی کی جس کے نتیجے میں متعدد سرکاری اہلکار زخمی بھی ہوئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعدد طلباء نے توڑ پھوڑ کی جس کے نتیجے میں یونیورسٹی کو شدید نقصان پہنچا جس پر متعدد طلباء کے خلاف مقدمات بھی درج ہوئے، درج مقدمات کے ضمن میں کتنے طلباء کو گرفتار اور کتنے طلباء کو سزائیں ہوئیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) درست ہے کہ سال 2013 میں پنجاب یونیورسٹی کے ہاسٹل غیر قانونی رہائش پذیر طلباء سے خالی کرائے گئے۔

(ب) درست ہے کہ ہاسٹل خالی کروانے کے دوران متعدد طلباء نے مزاحمت بھی کی جس کے نتیجے میں متعدد سرکاری اہلکار زخمی بھی ہوئے۔

(ج) درست ہے کہ طلباء نے توڑ پھوڑ کی جس کے ضمن میں ان کے خلاف مقدمات درج ہوئے ایف آئی آرز کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2015)</u>

<u>لاہور: بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی کے سب کیمپس کا آغاز و دیگر تفصیلات</u>

*3316: <u>محترمہ نگہت شیخ</u>: کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی سب کیمپس لاہور کب شروع ہوا نیز اس کے شروع کرنے کے لئے حکومت سے کب اور کس قانون کے تحت اجازت لی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ متذکرہ یونیورسٹی کا کیمپس قانونی تقاضوں کو پورا کئے بغیر شروع کیا گیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس میں نئی کلاسز کا اجراء بھی ہو چکا تھا مگر بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر اسے ختم کر دیا گیا آخر کیوں، اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(د) متذکرہ یونیورسٹی میں داخلہ لینے والے طلباء و طالبات کے مستقبل کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں نیز انہیں کن کن دوسری یونیورسٹی میں Accommodate کیا گیا ہے اگر نہیں تو کیوں، اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان، لاہور کیمپس کی منظوری مورخہ 13-03-2013 کو بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ایکٹ 1975ء کے سیکشن (I)5 اور (III)5 کے تحت دی گئی۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مابعد حکومتی منظوری مورخہ 13-03-2013، متذکرہ یونیورسٹی کے لاہور کیمپس میں قانونی تقاضے پورے کیے بغیر کلاسز کا اجراء کر دیا گیا جبکہ حکومت پنجاب نے بذریعہ نوٹیفکیشن 13-03-2013 یونیوسٹی کو مندرجہ ذیل شرائط پر لاہور کیمپس کھولنے کی مشروط اجازت دی تھی۔

1۔ سنڈیکیٹ کی منظوری

2۔ ہائر ایجوکیشن اسلام آباد سے NOC

یونیورسٹی مندرجہ بالا دونوں شرائط کو پورا کرنے میں ناکام رہی۔ بعد ازاں بغیر قانونی تقاضے پورے کئے کلاسز کے اجراء کرنے پر حکومت پنجاب نے مذکورہ معاملے پر ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دی جس کی سفارشات ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے وزیر تعلیم پنجاب کے توسط سے وزیر اعلیٰ صاحب کو بھجوا دی ہیں۔

(ج) متذکرہ یونیورسٹی نے لاہور کیمپس میں کلاسز کا اجراء کیا تھا تاہم سنڈیکیٹ کے اجلاس 5,6 ستمبر 2013 میں مندرجہ بالا شرائط کے پورا نہ ہونے کی بنیاد پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ سنڈیکیٹ کی ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو کہ کیمپس کے قیام بارے قانونی پہلوؤں کی جانچ پڑتال کرے گی اس ذیلی کمیٹی کی حتمی رپورٹ کی منظوری بذریعہ سنڈیکیٹ ہونے تک مذکورہ لاہور کیمپس کو کام کرنے سے روک دیا گیا ہے۔

یونیورسٹی کے اس اقدام کو جناب سول جج درجہ اول لاہور نے معطل (Suspend) کرتے ہوئے حکم امتناعی (Stay) دے دیا ہے جس کے خلاف یونیورسٹی نے مذکورہ عدالت میں اپیل دائر کر دی ہے اور معاملہ عدالت میں زیر سماعت (Subjudice) ہے۔

(د) جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ لاہور کیمپس کا معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے اور لاہور کیمپس سول جج لاہور کی طرف سے دیئے گئے حکم امتناعی (Stay) آرڈر کی وجہ سے کام کر رہا ہے تاہم ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف پنجاب نے بذریعہ اشتہار طلبہ کے مفاد میں یہ مطلع کیا ہے کہ لاہور کیمپس کو مزید کام کرنے سے روک دیا گیا ہے تاکہ طلباء اور والدین کا قیمتی وقت اور مال ضائع نہ ہو۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جون 2015)

ساہیوال: کالجز اور سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*3551: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں واقع کالجز برائے بوائز و گرلز کی کل تعداد کتنی ہے تفصیل کالج وائز فراہم کریں؟

(ب) ان کالجز میں ٹیچنگ سٹاف کی خالی اسامیوں کی تعداد گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) کیا حکومت ان خالی اسامیوں کو Fill کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع ساہیوال میں (بوائز و گرلز) ڈگری کالجز کی تعداد 06 ہے۔

1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج ساہیوال

2۔ گورنمنٹ امامیہ ڈگری کالج ساہیوال

3۔ گورنمنٹ ڈگری کالج چیچہ وطنی۔

4۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین ساہیوال۔

5۔ گورنمنٹ کریسنٹ کالج برائے خواتین چیچہ وطنی۔

6۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہڑپہ۔

(ب)1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج ساہیوال۔

لیکچرار (BS-17)	07
اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18)	20
ایسوسی ایٹ پروفیسر (BS-19)	27
پروفیسر (BS-20)	07

2۔ گورنمنٹ امامیہ ڈگری کالج ساہیوال

لیکچرار (BS-17)	01
اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18)	03
ایسوسی ایٹ پروفیسر (BS-19)	03
پروفیسر (BS-20)	--

3۔ گورنمنٹ ڈگری کالج چیچہ وطنی۔

لیکچرار (BS-17)	03
اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18)	04
ایسوسی ایٹ پروفیسر (BS-19)	--
پروفیسر (BS-20)	--

4۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین ساہیوال

لیکچرار (BS-17)	04
اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18)	20
ایسوسی ایٹ پروفیسر (BS-19)	07
پروفیسر (BS-20)	02

5۔ گورنمنٹ کریسنٹ ڈگری کالج برائے خواتین چیچہ وطنی۔

لیکچرار (BS-17)	03
اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18)	11

ایسوسی ایٹ پروفیسر (BS-19) --

پروفیسر (BS-20) --

6۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہڑپہ۔

لیکچرار (BS-17) 06

اسسٹنٹ پروفیسر (BS-18) 02

ایسوسی ایٹ پروفیسر (BS-19) --

پروفیسر (BS-20) --

(ج) ہائرایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق خالی سیٹوں پر سی ٹی آئی (CTI) تعینات کر دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مئی 2015)

ساہیوال: کالجز کو فراہم کی جانے والی گرانٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3552: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال بوائزو گرلز کالجز کی 2010 سے آج تک کس کس کالج کی بلڈنگ تعمیر کی گئی، تفصیل مع تخمینہ بتائی جائے؟

(ب) کس کس کالج کی عمارت خستہ حال اور کس کی عمارت طلباء کی تعداد سے کم ہے؟

(ج) کیا حکومت ان کالجز کی عمارات تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اسکی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) ضلع ساہیوال میں 2010 سے لیکر اب تک 2 کالجز بنانے کی منظوری دی گئی ان کالجوں کی عمارتوں کی تعمیر کا تخمینہ لاگت کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	کالج کا نام	تخمینہ لاگت

1	گورنمنٹ کالج برائے خواتین فرید ٹاؤن ساہیوال	87.226ملین روپے
2	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین L-9/120 کمیر	95.142ملین روپے(یہ منصوبہ حال ہی میں ڈسٹرکٹ پیکج میں منظور ہوا ہے)

(ب)ضلع ساہیوال میں کسی بھی کالج عمارت خستہ حال نہ ہے تاہم درج ذیل پانچ کالجوں کی عمارتیں طلباء کی تعداد سے کم ہے

1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ساہیوال

2۔ گورنمنٹ امامیہ کالج ساہیوال

3۔ گورنمنٹ کالج چیچہ وطنی

4۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ساہیوال

5۔ گورنمنٹ کریسنٹ کالج برائے خواتین چیچہ وطنی۔

(ج)اگلے مالی سال 15-2014کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں Block Allocation کو شامل کیا جارہا ہے جس کے تحت صوبہ بھر کے کالجوں میں موجود ناکافی سہولیات کو پورا کرنے کی کوشش کی جائے گی جس میں ضلع ساہیوال کے کالجز کو بھی شامل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 4جون 2014)

آئی ٹی ملازمین کو ریگولر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3799: میاں طاہر: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیاحکومت ہائرایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں Project Capacity Buliding کے تحت 2010سے کام کرنے والے آئی ٹی ملازمین کو ریگولر کرنا چاہتی ہے جن کو 2004کی پالیسی کے مطابق بھرتی کیا گیا ہے،ان ملازمین کی تعداد کتنی ہے ؟

(ب) حکومت ان اسامیوں پر کام کرنے والوں کو کب تک مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 28جنوری 2014تاریخ ترسیل 2اپریل 2014)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) جیسا کہ سوال سے عیاں ہے متعلقہ ملازمین ہائرایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ترقیاتی پراجیکٹ میں منظور شدہ اسامیوں پر بھرتی ہوئے ہیں لہذاان کو ملازمت پر ریگولر کیا جانا ممکن نہ ہے تاہم ان ملازمین کے فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کیونکہ یہ ملازمین ترقیاتی سکیم کے تحت بھرتی کیے گئے ہیں لہذاان کو مستقل کرنا فی الحال ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2014)

ضلع لاہور: سرکاری وغیر سرکاری کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*4073: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کون کون سے سرکاری وپرائیویٹ کالجز کہاں کہاں واقع ہیں ان کے نام کیا ہیں؟

(ب) پرائیویٹ کالجز کس کس یونیورسٹی سے الحاق شدہ ہیں ان میں کتنے ہائرایجوکیشن سے رجسٹرڈ ہیں اور کتنے بغیر رجسٹریشن کے چل رہے ہیں؟

(ج) کیاان پرائیویٹ کالجز کو جن اداروں سے یہ الحاق شدہ ہیں یار جسٹرڈ ہیں کی چیکنگ کا اختیار ہے؟

(د) ان کالجز میں زیر تعلیم طلباء وطالبات کی تعداد محکمہ ہائرایجوکیشن لاہور کے پاس ہے اگر ہاں توان کی تفصیل کالج وائز فراہم کی جائے؟

(ہ) ان کالجز کو کون کون سی تعلیم کس کس کلاس تک دینے کا اختیار ہے اور کس کس مضامین میں یہ تعلیم دے سکتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں سرکاری کالجز کی تعداد 52 ہے اور پرائیویٹ رجسٹرڈ کالجز کی تعداد 120 ہے لسٹیں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) ہائرایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پرائیویٹ کالجز کورجسٹرڈ کرنے کا اختیار رکھتا ہے رجسٹرڈ کالجز مختلف یونیورسٹیز سے الحاق شدہ ہیں جو کالجز بغیر رجسٹریشن کے چل رہے ہیں وہ محض اکیڈمیز ہیں چونکہ رجسٹریشن کے بغیران کا بورڈیا یونیورسٹی سے الحاق نہیں ہوسکتا۔

(ج) دفتر ہذا میں پرائیویٹ کالجز کی رجسٹریشن کے لئے قائم رجسٹریشن کمیٹی ممبران ان کالجز کی انسپیکشن / چیکنگ کرنے کے بعد اپنی سفارشات مجاز اتھارٹی ڈی پی آئی کالجز پنجاب لاہور کو بھجوادیتی ہے پرائیویٹ کالجز کی رجسٹریشن کا حتمی اختیار (DPI(Colleges پنجاب لاہور کو ہے رجسٹریشن ہو جانے کے بعد کسی قسم کی شکایت موصول ہونے پر ان اداروں کی انسپیکشن کر کے سفارشات متعلقہ اتھارٹی کو بھجوادی جاتی ہے۔

(د) ان رجسٹرڈ کالجز میں طلباء وطالبات کی تعداد محکمہ ہائرایجوکیشن کے پاس ہے تاہم ان کی کالجز وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ان رجسٹرڈ کالجز کو مندرجہ بالا مضامین پڑھانے کی اجازت دی جاتی ہے۔ F.A FSc/I.Com,ICs B.A B.Sc B.Com BCS, M.A & MBA

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2014)

راولپنڈی: یو ای ٹی ٹیکسلا میں درجہ چہارم کی بھرتیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4473: محترمہ ظل ہما: کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) یکم جنوری 2010ء سے آج تک یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ٹیکسلا ضلع راولپنڈی میں درجہ چہارم کی کس کس اسامی پر کون کون سے افراد کو بھرتی کیا گیا، ان کے نام، ولدیت، پتہ جات، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت بتائیں ؟

(ب) کیا یہ بھرتیاں حکومت کی پالیسی / قاعدہ کے مطابق ہوئی ہیں ؟

(ج) کیا مذکورہ بھرتی سے قبل اخبارات میں اشتہار دیا گیا تھا ؟

(د) کیا ان کی بھرتی کے لئے کوئی ریکروٹمنٹ کمیٹی تشکیل دی گئی تھی ؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 13 مئی 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یکم جنوری 2010ء سے آج تک یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ٹیکسلا اور راولپنڈی میں بھرتی کئے گئے درجہ چہارم کے ملازمین کی تفصیل (ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) جی ہاں یہ بھرتیاں یونیورسٹی کی پالیسی / قاعدہ کے مطابق ہوئی ہیں۔

(ج) جی ہاں مذکورہ بھرتی سے قبل اخبارات میں اشتہار دیا گیا تھا۔

(د) جی ہاں ان کی بھرتی کے لئے ریکروٹمنٹ کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2014)

ضلع راجن پور میں پوسٹ گریجوایٹ کالج میں تعلیمی سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

*4569: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع راجن پور میں پوسٹ گریجوایٹ کالج میں تاحال صرف ایم اے اردو، انگلش اور اکنامکس کی کلاسز جاری ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایم اے کی کلاسز کا امتحان سمسٹر سسٹم کی بجائے اینول سسٹم کے تحت لیا جارہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کالج میں ابھی تک بی ایس چار سالہ پروگرام کی کلاسز کا اجراء نہیں کیا گیا ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ کالج میں ایم ایس سی کے مزید مضامین متعارف کرانے، امتحانات کا سمسٹر سسٹم انعقاد کرانے اور بی ایس چار سالہ پروگرام کے اجراء کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 6 مئی 2014 تاریخ ترسیل 18 جون 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے۔

(د) ایم ایس سی کے مزید مضامین اور بی ایس چار سالہ پروگرام کے انعقاد کے لئے مذکورہ کالج میں مطلوبہ سہولیات میسر نہیں ان سہولیات کے میسر ہونے پر محکمہ ایم ایس سی اور بی ایس چار سالہ کے اجراء کا جائزہ لے گا۔ مزید برآں ایم اے / ایم ایس سی کا امتحان تمام یونیورسٹیز میں Annual سسٹم کے تحت لیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 نومبر 2014)

گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج سیٹلائیٹ ٹاؤن بہاول پور سے متعلقہ تفصیلات

*4820: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جناب وزیر اعلیٰ پنجاب نے اپنے گزشتہ دور میں بہاول پور کے دورہ کے موقع پر گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج سیٹلائیٹ ٹاؤن حال نو تعمیر شدہ مقبول کالونی بہاولپور کو وزٹ کیا اور اعلان کیا کہ کالج سے متصل وول فیکٹری کی عرصہ دراز سے خالی پڑی اراضی گرلز ڈگری کالج کو دے دی جائے گی تاکہ کالج کی دیگر ضروریات پوری ہوسکیں؟

(ب) وزیر اعلیٰ محترم کے اس حکم پر عمل درآمد کی پیش رفت سے ایوان کو آگاہ فرمائیں اور یہ عمل اندازاً کب تک مکمل ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2014 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2014)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) جی ہاں۔ جناب وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف نے گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، سیٹیلائیٹ ٹاؤن بہاولپور کے افتتاح مورخہ 11-08-13 کے موقع پر کالج سے متصل وول فیکٹری کی بقیہ زمین کالج کو دیئے جانے کا اعلان کیا۔

(ب) مورخہ 14-04-26 کو ڈسٹرکٹ کلکٹر بہاولپور کے دفتر میں ایک اجلاس ہوا جس میں وول فیکٹری کا قطعہ اراضی جو 24 کنال 9 مرلہ پر مشتمل ہے کے حوالہ سے یہ فیصلہ ہوا کہ اسسٹنٹ کمشنر

بہاولپور اس اراضی کی مارکیٹ ویلیو کو مدنظر رکھتے ہوئے متبادل سرکاری اراضی تلاش کر کے اپنی سفارشات ڈسٹرکٹ کلکٹر کو ارسال کریں۔ نقل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ وول فیکٹری کی زمین کے علاوہ کالج گیٹ سے متصل 16 عدد دکانات کے لئے سیکشن (1)4 لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 کے تحت نوٹیفیکیشن جاری ہو چکا ہے۔ نقل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس لئے متبادل اراضی کی نشاندہی اور دکانوں کی قیمت کا تعین ہونے کے بعد مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی تاہم محکمہ اعلیٰ تعلیم ضلعی حکومت بہاولپور سے مسلسل رابطے میں ہے اور اس معاملہ کو جلد حل کروانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 ستمبر 2014)

فیصل آباد میں بوائز کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*4822: میاں طاہر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں کتنے بوائز کالجز ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ہر کالج کی عمارت کتنے کمروں اور بلاک پر مشتمل ہے؟

(ج) ہر کالج میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کالج وائز بتائیں؟

(د) ہر کالج کی مسنگ فسلیٹیز کی تفصیلات نیز ان کو پورا کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2014 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد شہر میں کل 09 بوائز کالجز ہیں جن میں سے 07 کالجز جنرل ایجوکیشن اور 02 کامرس کالج ہیں یہ کالجز شہر کے مختلف علاقوں میں قائم ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	کالج کا نام	ایڈریس	حلقہ
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آف سائنس فیصل آباد	ریلوے روڈ سمن آباد	NA-84, PP-70

2	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمن آباد، فیصل آباد	ریلوے روڈ سمن آباد	NA-84, PP-70
3	گورنمنٹ میونسپل ڈگری کالج فیصل آباد	عبداللہ چوک جڑانوالہ روڈ	NA-83, PP-67
4	گورنمنٹ کالج آف کامرس عبداللہ پور فیصل آباد	عبداللہ چوک جڑانوالہ روڈ	NA-83, PP-67
5	گورنمنٹ اسلامیہ بوائز کالج سرگودھا روڈ فیصل آباد	لاری اڈہ فیصل آباد	NA-28,PP-66
6	گورنمنٹ ملت ڈگری کالج غلام محمد آباد فیصل آباد	ٹینکی چوک ستیانہ روڈ	NA-82, PP-65
7	گورنمنٹ ڈگری کالج ستیانہ روڈ فیصل آباد	ٹینکی چوک ستیانہ روڈ	NA-83, PP-68
8	گورنمنٹ کالج آف کامرس پیپلز کالونی فیصل آباد	ڈی گراونڈ فیصل آباد	NA-83, PP-68
9	گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس جھنگ روڈ فیصل آباد	جھنگ روڈ فیصل آباد	NA-83, PP-67

(ب)

نمبر شمار	کالج کا نام	کمروں کی تعداد	بلاک
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آف سائنس فیصل آباد	28	05
2	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمن آباد، فیصل آباد	44	01
3	گورنمنٹ میونسپل ڈگری کالج فیصل آباد	28	02
4	گورنمنٹ کالج آف کامرس عبداللہ پور فیصل آباد	27	01
5	گورنمنٹ اسلامیہ بوائز کالج سرگودھا روڈ فیصل آباد	29	01
6	گورنمنٹ ملت ڈگری کالج غلام محمد آباد فیصل آباد	07	01
7	گورنمنٹ ڈگری کالج ستیانہ روڈ فیصل آباد	12	کوئی نہیں
8	گورنمنٹ کالج آف کامرس پیپلز کالونی فیصل آباد	10	کوئی نہیں
9	گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس جھنگ روڈ فیصل آباد	07	کوئی نہیں

(ج)

نمبر شمار	کالج کا نام	طلباء کی تعداد

1	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آف سائنس فیصل آباد	2140
2	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمن آباد، فیصل آباد	4779
3	گورنمنٹ میونسپل ڈگری کالج فیصل آباد	2027
4	گورنمنٹ کالج آف کامرس عبداللہ پور فیصل آباد	1285
5	گورنمنٹ اسلامیہ بوائز کالج سرگودھا روڈ فیصل آباد	2042
6	گورنمنٹ ملت ڈگری کالج غلام محمد آباد فیصل آباد	219
7	گورنمنٹ ڈگری کالج ستیانہ روڈ فیصل آباد	465
8	گورنمنٹ کالج آف کامرس پیپلز کالونی فیصل آباد	875
9	گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس جھنگ روڈ فیصل آباد	65

(د) فیصل آباد شہر کے کالجوں میں مسنگ فسیلٹی کی فراہمی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مندرجہ ذیل کالجز میں موجودہ سال کی ADP کے تحت مسنگ فسیلیٹیز فراہم کی جارہی ہیں۔

نمبر شمار	کالج کا نام	مسنگ فسیلیٹیز
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمن آباد، فیصل آباد	34 کمرے اور 04 لیبارٹریز تعمیر کی جارہی ہیں
2	گورنمنٹ اسلامیہ بوائز کالج سرگودھا روڈ فیصل آباد	سائنس بلاک اور ملٹی پرپز ہال تعمیر ہورہا ہے۔
3	گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس جھنگ روڈ فیصل آباد	10 کمرے تعمیر کئے جارہے ہیں

مندرجہ ذیل کالج کی مسنگ فیسلٹی کو تجویز کردہ بجٹ برائے سال 16-2015 میں شامل کیا گیا ہے۔

1	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آف سائنس فیصل آباد	اندرونی سڑک کی مرمت

مندرجہ ذیل کالجز کی مسنگ فیسلٹی کی تجاویز ایک مشترکہ سمری میں وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لئے بھجوادی گئی ہے۔

1	گورنمنٹ ڈگری کالج ستیانہ روڈ فیصل آباد	پرنسپل کی رہائش
2	گورنمنٹ میونسپل ڈگری کالج فیصل آباد	ایڈمن بلاک
3	گورنمنٹ ملت ڈگری کالج غلام محمد آباد فیصل آباد	6اضافی کلاس روم، کمپیوٹر لیب،واش روم اور کینٹین وغیرہ

مندرجہ ذیل کالجوں کی مسنگ فسیلیٹیز کا جائزہ لیا جارہا ہے اور ضروری قانونی کارروائی کے بعد انکی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

1 گورنمنٹ کالج آف کامرس عبداللہ پور فیصل آباد

2 گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس جھنگ روڈ فیصل آباد

(تاریخ وصولی جواب 25 مئی 2015)

منڈی بہاؤالدین: گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج ملکوال سے متعلقہ تفصیلات

*5447: جناب شفقت محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کالج میں طالبات کی تعداد کتنی ہے اور کیا ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیاں طالبات کی تعداد اور مضامین کے مطابق ہیں؟

(ج) کیا کالج کی عمارت میں موجود طالبات کی تعداد کے مطابق کمروں کی تعداد ہے؟

(د) کیا مذکورہ کالج میں طالبات کے لئے ہال موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 25 ہے 11 اسامیوں پر ریگولر لیکچرار کام کر رہی ہیں اور 14 اسامیاں خالی ہیں ان پر ضرورت کے مطابق (CTIs) بھرتی کئے ہوئے ہیں۔

(ب) کالج کی ٹوٹل طالبات کی تعداد 1173 ہے اور ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیاں طالبات کی تعداد اور مضامین کے مطابق ہیں۔

(ج) کالج کی عمارت میں کل کلاس رومز کی تعداد 12 ہے اور لیبارٹریز کی تعداد 8 ہے کمروں کی تعداد طالبات کی تعداد کے مطابق ہے لیکن مستقبل میں طالبات کی تعداد میں اضافہ کی وجہ سے مزید کمروں کی ضرورت ہو گی۔

(د) مذکورہ کالج میں طالبات کیلئے ہال موجود نہیں ہے لیکن ایڈیشنل فسیلیٹیز (Additional Facilities) کے بلڈنگ کمپونینٹ کے تحت ہائر اتھارٹیز کو ملٹی پرپز (Multipurpose) ہال کی تعمیر کیلئے لیٹر لکھا ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مئی 2015)

پرائیویٹ شعبہ میں یونیورسٹیوں سے متعلقہ تفصیلات

*5790: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ شعبہ میں قائم ہونے والی یونیورسٹیوں کو ان کے چارٹر کے مطابق دیگر شہروں میں سب کیمپس کھولنے کی اجازت ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پرائیویٹ یونیورسٹیاں دیگر پرائیویٹ کالجز کو الحاق نامہ جاری کرنے کا اختیار رکھتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ یونیورسٹیاں دیگر شہروں میں سب کیمپس کھول رہی ہیں اور الحاق نامے جاری کر رہی ہیں، کیا ایسا حکومت کی اجازت سے ہو رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ پرائیویٹ شعبہ میں قائم ہونے والی یونیورسٹیز چارٹر کے مطابق اپنے قیام کے دس سال بعد دیگر شہروں میں سب کیمپس کھولنے کی مجاز ہیں۔

(ب) نجی شعبہ میں قائم ہونے والی یونیورسٹیز اپنے ایکٹ / چارٹر کے مطابق دیگر اداروں کا الحاق کر سکتی ہیں۔

(ج)حکومت کی اجازت کے بغیر قائم ہونے والے سب کیمپس یا الحاق کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے نجی شعبہ میں قائم ہونے والی تمام یونیورسٹیز کے لئے سب کیمپس قائم کرنے سے پہلے گورنر کی اجازت لینا ضروری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مئی 2015)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں واقع سرکاری کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*5794:جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے بوائز اور گرلز کالجز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ کس کس کالج میں بوائے سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی تربیت دی جارہی ہے؟

(ج) مذکورہ کالجز میں بوائے سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی تربیت کے لئے کتنے اساتذہ کام کررہے ہیں، ان کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) مذکورہ کالجز میں بوائے سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی کمپنی موجود ہے کیا ان کے کیمپ باقاعدہ منعقد ہوتے ہیں کیا ان کا ریکارڈ موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2015)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مندرجہ ذیل 14 کالجز واقع ہیں۔

1۔ گورنمنٹ میونسپل پوسٹ گریجوایٹ کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ

2۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج گوجرہ

3۔ گورنمنٹ پی ایس ٹی پوسٹ گریجوایٹ کالج کمالیہ

4۔ گورنمنٹ فرید بخش کالج 333 گ ب

5۔ گورنمنٹ ڈگری کالج رجانہ

6۔ گورنمنٹ ڈگری کالج موروثی پور

7۔ گورنمنٹ کامرس کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ

8۔ گورنمنٹ کامرس کالج گوجرہ

9۔ گورنمنٹ کامرس کالج کمالیہ

10۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹوبہ ٹیک سنگھ

11۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین گوجرہ

12۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین کمالیہ

13۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین پیر محل

14۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین رجانہ

(ب) مندرجہ ذیل کالجز میں بوائے سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی تربیت دی جاتی ہے۔

1۔ گورنمنٹ میونسپل پوسٹ گریجوایٹ کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ

2۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج گوجرہ

3۔ گورنمنٹ پی ایس ٹی پوسٹ گریجوایٹ کالج کمالیہ

4۔ گورنمنٹ ڈگری کالج موروثی پور

5۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹوبہ ٹیک سنگھ

6۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین گوجرہ

(ج) 1۔ گورنمنٹ میونسپل پوسٹ گریجوایٹ کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 2 اساتذہ

2۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج گوجرہ میں 2 اساتذہ

3۔ گورنمنٹ پی ایس ٹی پوسٹ گریجوایٹ کالج کمالیہ میں 2 اساتذہ

4۔ گورنمنٹ ڈگری کالج موروثی پور میں 1 استاد

5۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 2 اساتذہ

6۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین گوجرہ میں 2 اساتذہ کام کر رہے ہیں۔ تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) طلبہ وطالبات پر مشتمل سوسائٹی موجود ہے اور ان کے اجلاس منعقد ہوتے رہتے ہیں کالجز کے پاس ان کا باقاعدہ ریکارڈ موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مئی 2015)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
9 جون 2015ء | سیکرٹری

بروز جمعرات 11 جون 2015 محکمہ ہائر ایجوکیشن کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	3552-3551-3275
2	ڈاکٹر فرزانہ نذیر	2708
3	ڈاکٹر سید وسیم اختر	4820-3328
4	محترمہ نگہت شیخ	3316-3313
5	میاں طاہر	4822-3799
6	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	4073
7	محترمہ ظل ہما	4473
8	سردار علی رضا خان دریشک	4569
9	جناب شفقت محمود	5447
10	جناب امجد علی جاوید	5794-5790